خُداوند بزُرگ اور نِہایت سِتایش کے لائق ہے۔

زبور 96

پاسٹر کریس سیکس

23 اپریل 2023 کا وعظ

اس ہفتے ہم چھ ہفتے کے واعظ کے سلسلے کو شروع کرنے کے لیے زبور 96 کو دیکھ رہے ہیں:

”زبور کیسے ہمیں دعا کرنا سکھاتے ہیں۔“

آپ کی بائبل میں 150 زبور ہیں، جن میں سے زیادہ تر 3,000 سال پہلے لکھے گئے تھے۔

جب ہم ان گیتوں اور دعاؤں کو پڑھتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ لوگ 3000 سالوں میں نہیں بدلے ہیں۔

ان مصنفین میں بھی وہی شکوک و شبہات، خوف، گناہ، امیدیں اور جذبات ہیں جیسے ہم میں۔

خُدا نے اُن کے انسانی الفاظ کو اپنے کلام میں شامل کر دیا - بے اعتقادی، مایوسی، اور یہاں تک کہ رنجھ کی دعائیں۔

خدا ہمارے گندے جذبات اور بدعتی شکوک و شبہات سے نہیں ڈرتا۔

ان 150 مزامیر میں، خُدا ہمارے سوالوں کے جوابات اور ہمارے غم کے لیے تسلی فراہم کرتا ہے۔

آنے والے ہفتوں میں، ہم زبور 77 سے سیکھیں گے کہ ڈپریشن اور پریشانی کے وقت کیسے دعا کی جائے۔

زبور 137 ہمیں سکھائے گا کہ جب ہم دنیا میں برائی اور ظلم و ستم دیکھتے ہیں تو اپنے غصے کا کیا کرنا ہے۔

ہم زبور 51 سے سیکھیں گے کہ اپنے گناہ کے بارے میں کیسے ایماندار رہنا ہے تاکہ خدا ہمیں شفا دے سکے۔

ہم اپنی سیریز کا آغاز زبور 96 سے کرتے ہیں کیونکہ یہ اس بات کی ایک بہترین مثال ہے کہ دعا کو حمد سے کیسے شروع کرنا چاہیے۔

اب خُداوند کا کلام سُنیں۔

1 خُداوند کے حضُور نیا گیت گاؤ۔

اَے سب اہلِ زمین! خداوند کے حضُور گاؤ۔

2 خُداوند کے حضُور گاؤ۔ اُس کے نام کو مُبارک کہو۔

روز بروز اُس کی نجات کی بشارت دو۔

3 قوموں میں اُس کے جلال کا۔

سب لوگوں میں اُسکے عجائب کا بیان کرو۔

4 کیونکہ خُداوند بزُرگ اور نہایت ستایش کے لائق ہے۔

وہ سب مَعبُودوں سے زِیادہ تعظِیم لے لائق ہے۔

5 اس لیے کہ اور قوموں کے سب مَعبُود محض بُت ہیں۔

لیکن خُداوند نے آسمانوں کو بنایا۔

6 عظمت اور جلال اُس کے حضُور میں ہیں۔

قُدرت اور جمال اُس کے مَقدِس میں۔

7 اَے قوموں کے قبیلو! خُداوند کی۔

خُداوند کی تمجید و تعظیم کرو۔

8 خُداوند کی اَیسی تمجید کرو جو اُسکے نام کے شایان ہے۔

ہدیہ لاؤ اور اُسکی بارگاہوں میں آؤ۔

9 پاک آرایش کے ساتھ خُداوند کو سجدہ کرو

اَے سب اہلِ زمین ! اُسکے حُضور کانپتے رہو۔

10 قوموں میں اعلان کرو کہ "خُداوند سلطنت کرتا ہے۔"
جہان قائم ہے اور اُسے جنبش نہیں۔
وہ راستی سے قوموں کی عدالت کریگا۔
11 آسمان خُوشی منائے اور زمین شادمان ہو۔
سُمندر اور اُسکی معمُوری شور مچائیں۔
12 میَدان اور جو کچھ اُس میں ہے با غ با غ ہوں۔
تب جنگل کے سب درخت خُوشی سے گانے لگینگے۔
13 خُداوند کے حُضُور ۔ کیونکہ وہ آرہا ہے۔
وہ زمین کی عدالت کرنے کو آ رہا ہے۔
وہ صداقت سے جہان کی
اور اپنی سچّائی سے قوموں کی عدالت کریگا۔۔

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:

ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پھول کُملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔

برائے مہربانی میرے ساتھ دُعا کریں۔

آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے
یسوع، ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔
روح القدس، براہ کرم ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دیں۔ آمین۔

زبور 96 کی تقریباً ہر آیت گانے ، اعلان کرنے ، بیان کرنے یا کہنے کے حکم سے شروع ہوتی ہے۔
یہ سب گانا اور بولنا کون سن رہا ہے؟
میں زبور 96 میں تین مختلف سامعین دیکھ رہا ہوں، اس لیے ہم اس متن کا تجزیہ کریں گے :

1. پہلا سامِع خُداوند ہے۔

2. ہمارے اپنے دل دُوسرے سامعین ہیں۔

3. پوری دنیا تیسری سامِع ہے۔

آیات 1 اور 2 واضح کرتی ہیں کہ بنیادی سامِع خداوند ہے۔

1 "خُداوند کے حضُور نیا گیت گاؤ۔
اَے سب اہلِ زمین! خداوند کے حضُور گاؤ۔
2 خُداوند کے حضُور گاؤ۔ اُس کے نام کو مُبارک کہو۔
روز بروز اُس کی نجات کی بشارت دو۔"

زبور 96 ہمیں دعوت دیتا ہے ، درحقیقت ہمیں حکم دیتا ہے ، کہ خُداوند کی عبادت کریں۔
زبور 96 میں سب سے پہلے اُس دن کو منانے کے لیے لکھا گیا تھا جب عہد کا صندوق یروشلیم میں لایا گیا تھا۔
صندوق خُدا کی حضُوری کی نمائندگی کرتا تھا۔

سنیں 1 تواریخ 16:4-7۔

4 ''اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقُرّر کیا کہ خُداوند کے صندُوق کے آگے خدمت کریں
اور خُداوند اِسرائیل کے خُدا کا ذِکر اور شُکر اور اُسکی حمد کریں۔
5 اوّل آسف
اور اُسکے بعد زکریاہ اور یعی ایل اور سمیرا موت اور یحیئیل اور متِتّیاہ اور الیاب اور بنایاہ اور عوبیدادوم اور یعی ایل
ستار اور بربط کے ساتھ اور وُسف جھانجھوں کو زور سے بجاتا ہوا۔
6 اور بنایاہ اور یحزیئیل کاہن سدا تُرہیوں کے ساتھ خُدا کے عہد کے صندُوق کے آگے رہا کریں۔
7 اور بنایاہ اور یحزیئیل کاہن سدا تُرہیوں کے ساتھ خُدا کے عہد کے صندُوق کے آگے رہا کریں۔

زبور 96 اسی عبادت کے لیے لکھا گیا تھا۔
داؤد نے حمدوستایش کے لیے ایک گروپ ترتیب دیا اور آسف کو اس عبادت کی راہنمائی کے لیے چُنا گیا۔
آسف کا کام ہمارے بھائی اینڈریو جیسا تھا جوکہ ون وائس میں پرستش میں ہماری راہنمائی کرتے ہیں۔
آسف کے پاس موسیقاروں اور گلوکاروں کی ایک ٹیم تھی، جیسا کہ آج ہم کرتے ہیں۔
ان دونوں بینڈز کی ایک ہی توجہ اور مقصد ہے:
تاکہ خدا کے لوگوں کی رہنمائی کریں جب وہ خداوند کی حمد کرتے یا اس سے دُعا کرتے ہیں۔

یہ اجتماع جس میں ہم ابھی موجود ہیں اسے ''عبادت و پرستش کی خدمت'' کہا جاتا ہے۔
ہمارے پاس موسیقی کا انتظام ہے، لیکن یہ ہماری تفریح کے لیے کوئی کنسرٹ نہیں ہے۔
ہم بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں، لیکن یہ ہماری تعلیم کے لیے کلاس روم نہیں ہے۔
ہر ہفتے جمع ہونے کی ہماری بنیادی وجہ ایک سچے خُدا کی عبادت، حمد اور تعظیم ہے۔
ہم اس سے دعا بھی کرتے ہیں اور اس کے پاس اپنی درخواستیں بھی لاتے ہیں۔
لیکن اس سے پہلے کہ ہم کچھ بھی مانگیں، ہماری دعاؤں کو سب سے پہلے خدا کو تسلیم کرنا چاہئے اور اس کی پرستش کرنی چاہئے کہ وہ کون ہے۔
اسی لیے خُداوند کی دُعا اس سے شروع ہوتی ہے:
''اَے ہمارا باپ تُو جو آسمان پر ہے، تیرا نام پاک مانا جائے۔''

پوری انسانی تاریخ میں، دنیا بھر میں لوگوں نے عبادت کے لیے دیوتاؤں کو ایجاد کیا ہے۔
تاریخی طور پر لوگوں کا خیال تھا کہ ان کے دیوتا زمین اور لوگوں سے بندھے ہوئے ہیں۔
ہندوستان میں لوگوں کے اپنے خدا تھے، اور میکسیکو کے لوگوں کے اپنے خدا تھے۔
چین میں لوگ اپنے چینی آباؤ اجداد کی پوجا کرتے تھے جبکہ وائکنگ اپنے آباؤ اجداد کی پوجا کرتے تھے۔
ہمیشہ یہ سمجھا جاتا تھا کہ ہماری نسل، ثقافت اور مذہب سب ایک دوسرے سے بندھے ہوئے ہیں۔
لیکن بائبل کا خدا ایک دلیرانہ دعویٰ کرتا ہے۔
وہ کہتا ہے کہ باقی سب معبود ''محض بُت'' ہیں۔
آیات 4 اور 5 کو دوبارہ سنیں:
4 ''کیونکہ خُداوند بزُرگ اور نہایت ستایش کے لائق ہے۔
وہ سب مَعبُودوں سے زِیادہ تعظِیم لے لائق ہے۔
5 اس لیے کہ اور قوموں کے سب مَعبُود محض بُت ہیں۔
لیکن خُداوند نے آسمانوں کو بنایا۔''

آیت 5 میں جس عبرانی لفظ کا ترجمہ ''بت'' کیا گیا ہے وہ ایللیم ہے۔
اس لفظ کا لفظی ترجمہ ''غیر معبود'' یا ''دیوتا نہیں'' ہے۔
ایک حقیقی خدا نے آسمانوں اور زمین کو بنایا۔
جب آپ خود خالق کے بجائے تخلیق کردہ چیزوں کی پرستش کرتے ہیں، تو آپ اس کی توہین کرتے ہیں اور اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔

آیات 7-9 کو دوبارہ سنیں۔
7 "اَے قوموں کے قبیلو! خُداوند کی۔
خُداوند کی تمجید و تعظیم کرو۔
8 خُداوند کی اَیسی تمجید کرو جو اُسکے نام کے شایان ہے ۔
ہدیہ لاؤ اور اُسکی بارگاہوں میں آؤ۔
9 پاک آرایش کے ساتھ خُداوند کو سجدہ کرو
اَے سب اہلِ زمین ! اُسکے حُضور کانپتے رہو۔"

انسانی روح عبادت کے لیے بنائی گئی ہے ۔
ہم کہتے ہیں، "یہ آئس کریم مزیدار ہے،" یا "وہ غروب آفتاب خوبصورت ہے ۔"
Ascribe کا مطلب ہے تسلیم کرنا یا کریڈٹ دینا۔
ہم کسی فنکار یا شیف کو کریڈٹ دیتے ہیں جب وہ کوئی حیرت انگیز تخلیق کرتے ہیں۔
جب لوگ میرے بنائے ہوئے ڈنر کے لیے میری تعریف کرتے ہیں تو میں اکثر کہتا ہوں:
"خدا نے اجزاء بنائے ہیں، میں نے صرف ان کو ایک ساتھ جمع کیا ہے ۔"
آیت 8a کا یہی مطلب ہے :
8a "خُداوند کی اَیسی تمجید کرو جو اُسکے نام کے شایان ہے ۔"
ان کھلاڑیوں کو دیکھیں۔
حاضرین میں موجود ہزاروں لوگ انکے لیے خُوشی منا رہے ہیں اور ان کی مہارت کی تعریف کر رہے ہیں۔
کھلاڑی کیوں اوپر کی طرف اشارہ کر رہے ہیں؟
خُداوند کی شان بیان کرنے کے لیے ۔
وہ کہہ رہے ہیں:
"میری تمجید نہ کرو، اس کی عبادت کرو جس نے مجھے اپنی صورت پر بنایا ہے ۔
خدا نے مجھے یہ ٹانگیں اور بازو، یہ دماغ اور یہ مہارتیں دی ہیں۔"

ہمارے پاس جو کچھ اچھا ہے وہ ہمارے باپ خدا کی طرف سے آتا ہے ، لیکن ہم اسے بھول جاتے ہیں۔
اسی لیے آیت 8b کہتی ہے :
" ہدیہ لاؤ اور اُسکی بارگاہوں میں آؤ۔"
جب ہم اپنا دسواں حصہ اور نذرانے خدا کو دیتے ہیں، تو ہم اپنے دلوں کو سچائی کی تبلیغ کر رہے ہوتے ہیں۔
ہم خود کو یاد دلاتے ہیں:
"یہ پیسہ واقعی میرا نہیں ہے - خدا نے مجھے یہ دماغ، ہاتھ، موقع دیا ہے ۔
میرے پاس جو کچھ ہے وہ اُس کا ہے ۔"
میرے دوستو، ہمیں اسے کثرت سے یاد رکھنے کی ضرورت ہے ۔
اس لیے عبادت میں ہمارے اپنے دل دوسرے نمبر کے سامعین ہیں۔
ہر ایک کا دل خود کو اس چیز سے جوڑتا ہے جس کی ہم سب سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔
ہم میں سے زیادہ تر کا یہ خیال نہیں ہے کہ ہم بت پرستی کی وجہ سے آزمائے جاتے ہیں.
ہم مجسموں کے سامنے نہیں جھکتے ہیں اور نہ ہی غیر معبودوں کے مندروں میں پوجا کرتے ہیں۔
لیکن جب یہ زبور 3,000 سال پہلے لکھا گیا تو ہر بُت کسی نہ کسی چیز کی نمائندگی کرتا تھا۔
لوگ بارش، یا جنگ، یا شفا یابی یا زرخیزی کے دیوتاؤں کی پوجا کرتے تھے ۔
جھوٹے دیوتا ان لوگوں کی ضروریات یا خواہشات کو پورا کرنے کے لیے ایجاد کیے گئے تھے جنہوں نے انہیں بنایا تھا۔
اور آج جدید بت بالکل وہی کام کرتے ہیں۔
میں آپ کو چند مثالیں دیتا ہوں۔
ہوسکتا ہے کہ آپ کا دل کام پر ترقی حاصل کرنے پر مرکوز ہو۔

آپ کا دل آپ سے سرگوشی کرتا ہے :

”جب آپ کو ترقی ملے گی تو آپ خوش، عزت دار اور مالی طور پر محفوظ ہوں گے۔“

اگر آپ اپنے دل کو مانیں گے تو قربانیاں دیں گے۔

آپ اپنے خاندان، یا ایمانداری، یا اپنی صحت کے ساتھ وقت کو قربان کر سکتے ہیں۔

کیونکہ کامیابی جیسے بت ہمیشہ قربانی مانگتے ہیں۔

یہاں ایک اور مثال ہے۔

ایک نوعمر لڑکی کا تصور کریں جس کا دل اسکول میں سب سے زیادہ مقبول لڑکے کے ساتھ ڈانس کرنے پر مرکوز ہے۔

اس کا دل اس سے سرگوشی کرتا ہے :

”جب وہ آپ کو ڈانس کرنے کے لئے کہے گا، تو آپ مقبول، قابل قدر اور خوش ہوں گے۔“

اگر یہ لڑکی اپنے دل کے جھوٹ پر یقین کر لے تو وہ قربانیاں دے گی۔

وہ اپنے دل کے کمپاس کی پیروی کرنے کے لیے اپنی صحت، اپنی اقدار، اپنے وقار کو قربان کر سکتی ہے۔

ڈزنی فلمیں اور مقبول ثقافت ہم سب کو ”اپنے دل کی پیروی کرنے“ کی ترغیب دیتی ہے۔

لیکن کیا ہوگا اگر آپ کے دل کا کمپاس آپ کو غلط سمت کی طرف اشارہ کر رہا ہے؟

مجھے یہ ہاتھ کا تولیہ پسند ہے جو میرے بیٹے نے میری بیوی کو گزشتہ ہفتے اس کی سالگرہ کے موقع پر دیا تھا۔

”اپنے دل کی پیروی نہ کریں،“ یہ یرمیاہ 17:9 کا حوالہ دیتے ہوئے کہتا ہے۔

9 ”دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لاعلاج ہے۔ اُسکو کون دریافت کرسکتا ہے؟“

دوسرے الفاظ میں، آپ کا دل آپ کو سچ نہیں بتائے گا، لہذا اس کی پیروی نہ کریں۔

اگر آپ نہیں جانتے کہ آپ کا دل آپ سے کیا جھوٹ بول رہا ہے، تو آپ یہ تشخیصی سوالات پوچھ سکتے ہیں:

میں اپنا زیادہ تر وقت، پیسہ اور سوچ کہاں وقف کروں؟

میں کس چیز سے شرمندہ ہوں؟

کیا چیز مجھے بہت آسانی سے غصہ دلاتی ہے؟

ہمارا غصہ اکثر اس وقت بھڑک اٹھتا ہے جب کوئی چیز ہمارے گمان کردہ امن، خوشی یا سلامتی کے لیے خطرہ بن جاتی ہے۔

آئیں 30 سیکنڈ لیتے ہیں۔

روح القدس سے یہ دیکھنے میں مدد کرنے کے لیے کہ آپ کا دل کس طرف اشارہ کر رہا ہے۔

آپ کا دل کس چیز سے زیادہ لگا ہوا ہے؟

آپ کہاں امید ڈھونڈ رہے ہو؟

(30 سیکنڈ خاموش دُعا)

میرے دوستو، خدا پر مرکوز عبادت اور دُعا ہمارے دلوں کی عقیدت کو نئے سرے سے بدل سکتی ہے۔

سارا ہفتہ، بہت سی چیزیں ہماری توجہ، اعتماد اور تعریف کا مطالبہ کرتی ہیں۔

لیکن کام آپ کی اہمیت کی بھوک کو پورا نہیں کرے گا۔

پیسہ آپ کو امن اور سلامتی نہیں دے گا۔

کھانا، شراب، اور تفریح آپ کے جرم، تنہائی، یا خوف کو کم نہیں کر سکتے۔

یہ ایلیم ہیں، ”غیر معبود“ جو آپ کو نہیں بچا سکتے۔

جب ہم خالق کی بجائے تخلیق کردہ چیزوں پر اپنا دل، عبادت اور بھروسا دیتے ہیں تو ہم ایک سچے خدا کی توہین کرتے اور اُسے ناراض کرتے ہیں۔

آیت 13 کو دوبارہ سنیں:

13 ”خُداوند کے حُضُور۔ کیونکہ وہ آرہا ہے۔ وہ زمین کی عدالت کرنے کو آ رہا ہے۔

وہ صداقت سے جہان کی اور اپنی سچّائی سے قوموں کی عدالت کریگا۔“

ہمارے مُنصف کے طور پر کائنات کے بادشاہ کا سامنا کرنے کا خیال خوفناک ہے، کیونکہ ہم اپنی غلطیوں اور ناکامیوں کو جانتے ہیں.

پہلا حکم یہ ہے:

’’میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔‘‘ (خروج 20:3)۔

کسی نہ کسی طریقے سے، ہم سب نے اپنے دل، دماغ اور جسم ’’غیر معبودوں‘‘ کو دے دیے ہیں۔

خدا کا ہم سے ناراض ہونا جائز ہے۔

لیکن خدا کے فیصلے سے بچنے کا ایک طریقہ ہے۔

ہمیں ایک متبادل کی ضرورت ہے، ہمیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔

یسعیاہ 5-53:4 ہمارے نجات دہندہ مسیح کے بارے میں یہ کہتی ہے:

4 ’’تو بھی اس نے ہماری مشقتیں اٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔

پر ہم نے اسے خدا کا

مارا کوٹا اور ستایاہوا سمجھا۔

5 حالانکہ وہ ہماری خطائوں کے سبب سے گھایل کیا گیا

وہ ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا

اور ہماری ہی سلامتی کے لئے اس پر سیاست ہوئی

تاکہ اس کے مارکھانے سے ہم شفا پائیں۔‘‘

یہ وہ چیز ہے جو جھوٹے معبودوں کو ایک سچے خُدا سے الگ کرتی ہے۔

جھوٹے خدا آپ سے قربانی مانگتے ہیں۔

لیکن یسوع آپ کے لیے قربانی بن گیا۔

خُدا باپ آپ کے بجائے یسوع پر اپنا راست عدالت کا پیالہ اُنڈیلنے کو تیار تھا۔

وہ اپنے حیرت انگیز فضل اور ہم پر بے مثال رحمت کے لیے ہماری عبادت کا مستحق ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کا دل آپ سے کیا جھوٹ بول رہا ہے؟

روح القدس سے پوچھیں، اور وہ آپ کو آپ کے دل کے اندر دیکھنے میں مدد کرے گا۔

اور پھر وہ آپ کو اپنے خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر یسوع کی طرف آپ کے دل کے کمپاس کو دوبارہ ترتیب دینے کے لیے ایمان دیتا ہے۔

جب آپ اس کے نام پر بھروسہ کرتے ہیں، یسوع آپ کو ایک نیا دل اور ایک نئی سمت دیتا ہے۔

ہر ہفتے ہم آپ کو خوشخبری کی یہ سچائیاں یاد دلاتے ہیں۔

کیونکہ یہ پورا ہفتہ ہماری مدد کرنے کے لیے ہمارے دلوں کو دوبارہ ترتیب دے گا۔

رومیوں 8:32 ہمیں یاد دلاتا ہے:

32 ’’جِس نے اپنے بَیٹے ہی کو دریغ نہ کِیا بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے حوالہ کردِیا

وہ اُس کے ساتھ اَور سب چِیزیں بھی ہمیں کِس طرح نہ بخشے گا؟‘‘

عبادت ہمارے دلوں کو یاد دلاتی ہے کہ خُدا کون ہے اور اُس نے پہلے ہی مسیح کے ذریعے ہمارے لیے کیا کِیا ہے۔

جب ہم خُدا کی حمد گاتے ہیں تو ہم اُس کی تعریف کرنے سے زیادہ کر رہے ہوتے ہیں۔

ہم اسے اپنا آپ پیش کر رہے ہوتے ہیں۔
اب اس پیغام کو ختم کرنے کے لیے ، آئیے اپنے تیسرے نکتہ کو دیکھتے ہیں۔

3. پوری دنیا تیسری سامِع/سُننے والی ہے۔

زبور 96 خدا کے لیے اس قدر تعریف کے ساتھ بھرا ہے کہ تمام مخلوق ہمارے ساتھ گاتی ہے۔
آیات 11 اور 12 کو دوبارہ سنیں:

11 ”آسمان خُوشی منائے اور زمین شادمان ہو
سُمندر اور اُسکی معمُوری شور مچائیں۔
12 میَدان اور جو کچھ اُس میں ہے باغ باغ ہوں۔
تب جنگل کے سب درخت خُوشی سے گانے لگینگے۔“

درختوں میں آواز نکالنے کے لیے ووکل کورڈ نہیں ہوتا ، لیکن اگر وہ خوشی سے گا سکتے ہیں، تو کیا ہم نہیں؟
خوشی سے بھری عبادت ایک گواہی ہے ، کھوئی ہوئی بھیڑوں کے لیے ایک پیغام جو خداوند زمین پر ہر قوم کے گروہ سے جمع کر رہا ہے۔
آیت 3 سنیں:
3 ”قوموں میں اُسکے جلال کا
سب لوگوں میں اُسکے عجائب کا بیان کرو۔“

خدا کا جلال سب سے پہلے ابراہام، اضحاق اور یعقوب پر ظاہر ہُوا۔
لیکن شروع ہی سے ، خدا نے تخلیق/زمین کے ہر کونے سے لوگوں کو اپنے خاندان میں لانے کا ارادہ کیا۔
ہر اتوار کو، ہم اس کمرے میں اس منصوبے میں سے کچھ کو سامنے آتے دیکھتے ہیں!
لیکن بہت سے دوسرے لوگوں نے ابھی تک انجیل کی خوشخبری نہیں سنی ہے۔
ہمیں الجھنوں اور تکلیفوں سے بھری دنیا کے لیے خوشخبری کے پیغامبر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

سنیں کہ پولوس ہمارے مشن کی فوری ضرورت کو کیسے بیان کرتا ہے ، رومیوں 10:14-15 میں۔
14 ”مگر جِس پر وہ اِیمان نہِیں لائے اُس سے کیونکر دُعا کریں؟
اور جِس کا ذِکر اُنہوں نے سُنا نہِیں اُس پر اِیمان کیونکر لائیں؟
اور بغَیر منادی کرنے والے کے کیونکر سُنیں؟۔
15 اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیونکر کریں؟
چُنانچہ لِکھا ہے کہ ”کیا ہی خُوشنما ہیں اُن کے قدم جو اچھّی چِیزوں کی خُوشخَبری دیتے ہیں!“

تمام قوموں سے بھائیوں اور بہنوں کا ایک ساتھ مل کر عبادت کرنے کا یہ سادہ عمل درحقیقت خوشخبری کی گواہی ہے۔
ہم لوگوں کو ایک نمونہ دیتے ہیں، تھوڑا سا ذائقہ دیتے ہیں کہ آسمان پر عبادت کیسی ہوگی۔
ہر ہفتے خوشی اور مسرت کے ساتھ گیت گانے کے لیے آپ کا شکریہ۔
آخر میں، میں خلاصہ کروں گا کہ زبور 96 ہمیں دعا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے۔
جب ہم دعا کرتے ہیں، ہم خدا سے بات کرتے ہیں، ہم اپنے آپ سے بات کرتے ہیں، اور ہم ایک دوسرے سے بھی بات کرتے ہیں۔
ہم یقیناً خدا سے اپنی دعائیں مانگتے ہیں۔
لیکن جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہمارے دل سنتے ہیں، اور ہم ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں۔
آئیے اب آیات 1 سے 3 کو ایک ساتھ پڑھ کر اس وعظ کو ختم کرتے ہیں۔

براہِ کرم میرے ساتھ کھڑے ہوں اور زبور 1:96-3 کو خوشی سے بھرے دلوں کے ساتھ پڑھیں!

1 خُداوند کے حُضُور نیا گیت گاؤ۔

اَے سب اہل زمین! خُداوند کے حُضُور گاؤ۔

2 خُداوند کے حضُور گاؤ۔اُسکے نا م کومُبا رک کہو

روز بروز اُسکی نجا ت کی بشارت دو۔

3 قوموں میں اُسکے جلال کا

سب لوگوں میں اُسکے عجائب کا بیان کرو۔

آسمانی خُدا، ہم یہاں اس چھوٹی سی جگہ پر، ایک عاجز کمرے میں جمع ہوئے ہیں، جو گنہگار لوگوں سے بھرا ہُوا ہے۔

تاہم، جب ہم تیری عبادت کرتے ہیں، تو ہماری روحیں مسیح کے جلال اور بھلائی سے مُنور ہوتی ہیں جو ہمارے اندر رہتا ہے۔

تیرا شکر ہے کہ ہم ابدیت میں روبرو تیری عبادت کریں گے۔

تیرا شکر ہے کہ وہاں ہر قوم، قبیلے اور زبان کے لوگ مل کر عبادت کریں گے۔

ہم ان باتوں کے لئے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ تیری حمد گاتے ہیں اور تیرے نام کی تعریف کرتے ہیں۔ آمین۔